خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کیلئے

ہفتہ
6- جنوری 1996ء

روزنامہ
الفضل ربوہ
ایڈیٹر: نسیم سیفی

فون 449

رجسٹرڈ نمبر
ایل 5254

جلد 46-81 نمبر 5 | ہفتہ 14 شعبان-1416ھ' 6 صلح 1375ھش' 6-جنوری 1996ء

اے خدا کے بندو! دلوں کو صاف کرو

تم اس کی جماعت ہو جن کو اس نے نیکی کا نمونہ دکھانے کے لئے چنا ہے۔ سو جو شخص بدی نہیں چھوڑتا اور اس کے لب جھوٹ سے اور اس کا دل ناپاک خیالات سے پرہیز نہیں کرتا وہ اس جماعت سے کاٹا جائے گا اے خدا کے بندو! دلوں کو صاف کرو اور اپنے اندرونوں کو دھو ڈالو۔ اپنی جانوں پر رحم کرو اور اپنی ذریت کو ہلاکت سے بچاؤ۔ کبھی ممکن ہی نہیں کہ خدا تم سے راضی ہو۔ حالانکہ تمہارے دل میں اس سے زیادہ کوئی عزیز بھی ہے اس کی راہ میں فدا ہو جاؤ اور اس کے لئے محو ہو جاؤ اور ہمہ تن اس کے ہو جاؤ اگر چاہتے ہو کہ اس دنیا میں خدا کو دیکھ لو۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

ماسوا اس کے ایک اور بڑی بات قابل غور ہے کہ (دین حق) میں بہت بڑی خاصیت یہ ہے کہ انسان جس مطلب کے لئے بنایا گیا ہے وہ (دین حق) کے سوا حاصل نہیں ہو سکتا۔ وہ کیا ہے؟ یہ کہ خدا تعالیٰ کی محبت بڑھے اور اس کی معرفت ترقی کرے جس سے وہ ایک کامل شوق ذوق کے ساتھ اس کی عبادت کرے۔ لیکن یہ مطلب کبھی پورا نہیں ہو سکتا۔ جب تک تعلیم اور ہدایت کامل نہ ہو اور پھر اس تعلیم اور ہدایت پر عمل کرنے کے جو نتائج اور ثمرات ہیں ان کا نمونہ موجود نہ ہو جس کو دیکھ کر معلوم ہو کہ خدا قادر خدا ہے۔

یہ ساری باتیں اس وقت سمجھ میں آتی ہیں جب انسان پر غور مطالعہ کرتا ہے۔ عقل مند اور سعید کے دل میں تو اللہ تعالیٰ خود ہی ایک واعظ پیدا کر دیتا ہے اور وہ (دین حق) اور دوسرے مذاہب میں اسی طرح امتیاز کر لیتا ہے جس طرح پر تاریکی اور نور میں کر لیتا ہے لیکن بعض شخص ایسے ہوتے ہیں کہ ان کے دل پر ایک مہر ہوتی ہے وہ حقیقت تک پہنچنے کی سعی نہیں کرتے بلکہ بیہودہ اعتراض کرتے ہیں۔ سعادت خدا تعالیٰ کی عطا اور بخشش ہے کوئی شخص جب تک روح حق اور راستی سے مناسبت نہیں رکھتا ہے اس طرف آ ہی نہیں سکتا اور یہ خدا تعالیٰ کے فضل پر موقوف ہے۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 329)

سانحہ ارتحال

○ افسوس سے اطلاع دی جاتی ہے کہ مکرمہ سلمیٰ صدیقہ صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری محمد علیم الدین صاحب امیر جماعت احمدیہ اسلام آباد 29-دسمبر 1995ء بوقت مغرب وفات پا گئیں آپ کی عمر 73 سال تھی۔ اگلے روز آپ کا جنازہ ربوہ لایا گیا جہاں ظہر کے وقت بیت المبارک میں محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے جنازہ پڑھایا جس کے بعد بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی قبر تیار ہونے پر محترم مولانا موصوف نے ہی دعا کرائی احباب کرام سے موصوفہ کی بخشش اور بلندی درجات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

مطالعہ کتب برائے
اطفال الاحمدیہ پاکستان

○ جنوری 96ء میں اطفال کے مطالعہ کے لئے کتاب مقرر کی گئی ہے:-
"حضرت ابو عبیدہ بن الجراح"

(مہتمم اطفال الاحمدیہ پاکستان)

چندے اخلاص کا پیمانہ ہیں

(حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع)

چندوں کی برکت کی جب ہم بات کرتے ہیں تو دراصل یہ چندے اخلاص کا پیمانہ ہیں۔ اموال کے کم یا زیادہ ہونے کی بحث نہیں ہے اگر اموال کی بات کریں تو ہماری ساری دنیا کا تحریک جدید کا جو چندہ ہے وہ آج کل کے بڑے بڑے امیروں کی دولت کے مقابل پر ایک قطرے کی بھی حیثیت نہیں رکھتا۔ اتنے بڑے بڑے واحد امراء دنیا میں موجود ہیں جن کی دولت جماعت احمدیہ کی مجموعی دولت کے لگ بھگ ہو گی۔ اس لئے جب میں چندوں میں برکت کی بات کرتا ہوں تو ہرگز یہ مراد نہیں کہ ہمارے پاس غیر معمولی طور پر دولت اکٹھی ہو گئی ہے مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اخلاص میں بہت برکت دی۔ جماعت قلیل تعداد ہونے کے باوجود' غریب ہونے کے باوجود' مالی قربانیوں میں آگے بڑھتی گئی ہے اور تھک کر پیچھے نہیں ہٹی۔ اور 56 سال کا عرصہ ہو گیا ہے اس کو بجائے اس کے کہ اس عرصے میں جب دو تین نسلیں آ چکی ہیں لوگ تھک جاتے اور سمجھتے کہ بہت ہو گئی۔ کافی دیر ہو گئی اب آہستہ آہستہ اس تحریک کو ختم ہونا چاہئے۔ کہ ہم اتنا لمبا عرصہ بوجھ برداشت نہیں کر سکتے۔ برعکس صورت ہے اور سینکڑوں ایسے افراد ہیں جنہوں نے کھوج لگا کر اپنے آباء و اجداد کے بند کھاتے دوبارہ جاری کئے ہیں نہ صرف یہ کہ خود قربانی میں آگے بڑھ رہے ہیں بلکہ (وفات یافتہ) والدین یا دیگر بزرگوں کا جب ان کو پتہ چلتا ہے کہ وہ یہ چندہ دیا کرتے تھے اور اب ان کا کھاتہ بند ہے کیونکہ وہ فوت ہو چکے ہیں تو پھر وہ ان کی طرف سے وہ چندے جاری کرتے ہیں۔ بعض لوگوں نے مجھے یہ بھی لکھا کہ میرا کوئی بزرگ ایسا نہیں جس کا چندہ ہو' مجھے معلوم ہو' لیکن میری بھی خواہش ہے' اس لئے میری طرف سے کسی اور (وفات یافتہ) بزرگ کا کھاتہ جاری کر دیں اور اس کی طرف سے میں ادائیگی کرتا رہوں گا۔

اسی طرح اخلاص کے اور بہت سے ایسے نمونے سامنے آئے ہیں جن سے پتہ چلتا ہے کہ جماعت احمدیہ نہ صرف زندہ ہے بلکہ زندہ تر۔

باقی صفحہ 2 پر

کینہ پروری سے پرہیز کرو اور بنی نوع انسان سے سچی ہمدردی کے ساتھ پیش آؤ

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ
مقام اشاعت: دارالنصر غربی - ربوہ

قیمت
2 روپے 50 پیسے

6- صلح 1375 ھش 6 - جنوری 1996ء

مشعلِ راہ

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) فرماتے ہیں:۔

○ علاج وہی ہے جو خدا تعالیٰ اندر ہی اندر کر دیتا ہے۔ جو ڈاکٹر کہتا ہے کہ یہ علاج یقینی ہے وہ اپنے مرتبہ اور حیثیت سے آگے بڑھ کر قدم رکھتا ہے۔ بقراط نے لکھا ہے کہ میرے پاس ایک دفعہ ایک بیمار آیا۔ میں نے بعد دیکھنے حالات کے حکم لگایا کہ یہ ایک ہفتہ کے بعد مر جائے گا۔ تیس سال کے بعد میں نے اس کو زندہ پایا۔

○ بعض ادویہ کو بعض طبائع کے ساتھ مناسبت ہوتی ہے۔ اسی بیماری میں ایک کے واسطے ایک دوا مفید پڑتی ہے اور دوسرے کے واسطے ضرر رساں ہوتی ہے۔ جب برے دن ہوں تو مرض سمجھ میں نہیں آتا۔ اور اگر مرض سمجھ میں آجائے تو پھر علاج نہیں سوجھتا۔ اسی واسطے مسلمان جب ان علوم کے وارث ہوئے تو انہوں نے ہر امر میں ایک بات بڑھائی۔ نبض دیکھنے کے وقت (تو پاک ہے۔ ہمیں کوئی علم نہیں سوائے اس کے جو تو ہمیں سکھائے) کہنا شروع کیا اور نسخہ لکھنے کے وقت ھوالشافی لکھنا شروع کیا۔

○ زمانہ میں بہت انقلاب ہوتے ہیں۔ لیکن اکثر آج کل لوگوں کا یہ حال ہے کہ ایک طرف ایسے جھکے ہوئے ہیں کہ دوسری طرف نظر اٹھا کر بھی نہیں دیکھتے اور اپنے دنیوی کاموں میں یا رسمی معاملات میں ایسے منہمک ہیں کہ دوسری جانب یا تو نظر اٹھا کر بھی نہیں دیکھتے یا اس سے قطعاً نفرت رکھتے ہیں' لیکن جو بات خدا کی طرف سے ہونے والی ہے وہ خواہ مخواہ ہو کر رہتی ہے۔ دیکھو ایک زور آور سیلاب جو آنے والا ہوتا ہے اس کو کوئی کتنا ہی روکے بہرحال وہ آہی جاتا ہے اور کسی کے روکنے سے رک نہیں سکتا۔

○ ادنیٰ درجہ عدل کا ہوتا ہے۔ جتنا لے اتنا دے۔ اس سے ترقی کرے تو احسان کا درجہ ہے جتنا لے وہ بھی دے اور اس سے بڑھ کر بھی دے۔ پھر اس سے بڑھ کر ایتاء ذی القربیٰ کا درجہ ہے یعنی دوسروں کے ساتھ اس طرح نیکی کرے جس طرح ماں بچہ کے ساتھ بغیر نیت کسی معاوضہ کے طبعی طور پر محبت کرتی ہے۔ (کلام الٰہی) سے معلوم ہوتا ہے کہ اہل اللہ ترقی کر کے ایسی محبت کو حاصل کر سکتے ہیں۔ انسان کا ظرف چھوٹا نہیں۔ خدا کے فضل سے یہ باتیں حاصل ہو جاتی ہیں۔ بلکہ یہ وسعت اخلاق کے لوازمات میں سے ہے۔ میں تو قائل ہوں کہ اہل اللہ یہاں تک ترقی کرتے ہیں کہ مادری محبت کے اندازہ سے بھی بڑھ کر انسان کے ساتھ محبت کرتے ہیں۔

ہم نے مانا کچھ نہیں ہے اعتبارِ زندگی
راکھ ہو جاتا ہے پل بھر میں شرارِ زندگی
دین ہے یہ دینے والے کی بہرصورت یہاں
لمحہ لمحہ چل رہا ہے کاروبارِ زندگی

ابوالاقبال

○

تُو ہی جب ہم سے ہے خفا پیارے
زندہ رہنے کا کیا مزا پیارے

ہر ادا پر تری فدا ہیں ہم
اور تُو چاہتا ہے کیا پیارے

پیار کرنا کوئی گناہ نہیں
پیار کرتا ہے خود خدا پیارے

نام بھی اس کے ہیں ودود و غفور
ہے حبیب اس کا مصطفیٰؐ پیارے

روتے رہتے ہیں تیری یاد میں ہم
ہو سکے تو ہمیں ہنسا پیارے

اب تو جاتی بہار ہیں ہم لوگ
اب تو' للہ' مان جا پیارے

بگڑی برسوں کی میری بنتی ہے
تیرا جاتا ہے اس سے کیا پیارے

ہو نہ برہم' کہ سن کے گالی بھی
ہم نے دی ہے سدا دُعا پیارے

جو نہیں جانتے وفا کیا ہے
ہم نے اُن سے بھی کی وفا پیارے

شعر کہنے کی ہم کو داد تو دے
نہ سہی اور کچھ صلا پیارے

محمد صدیق امرتسری

بقیہ صفحہ 1

اور پہلی نیکیوں کا جھنڈا نہ صرف اٹھایا ہے بلکہ بلند تر کرتی چلی جا رہی ہے لیکن یہ یاد رکھنا ضروری ہے اور میرے لئے اور آئندہ (آئمہ) کے لئے آپ کے لئے آپ کو یہ یاد دلاتے رہنا ضروری ہے کہ جو جھنڈے بلند ہوا کرتے ہیں یہ دراصل پہلی نسلوں کی قربانی کے نتیجے میں ایسا ہوا کرتا ہے اور ان کی دعاؤں کے نتیجے میں ایسا ہوا کرتا ہے۔ پہلی نسلوں کی دعائیں' ان کی قربانیاں' ان کی وہ حسرتیں کہ ہم دینا چاہتے تھے مگر دے نہیں سکے تو ایسی عظیم اور قوی دعائیں بن جایا کرتی ہیں کہ نسلاً بعد نسلٍ وہ دعائیں پہنچتی رہتی ہیں اور پھل لاتی رہتی ہیں۔

(از خطبہ 2 نومبر 1995ء)

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

از ... ات حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی

علمی مسائل

یہ یاد رکھنا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ نے مختلف جانور مختلف کاموں کے لئے پیدا کئے ہیں۔ کوئی خوب صورتی کے لئے کہ دیکھنے میں خوب صورت معلوم ہوتا ہے کوئی آواز کے لئے کہ اس کی آواز بہت عمدہ ہے کوئی کھانے کے لئے کہ اس کا گوشت اچھا ہے۔ کوئی دوائی کے لئے کہ اس کے گوشت میں کسی مرض سے صحت دینے کی طاقت ہے صرف جانور اور حلال دیکھ کر اسے نہیں کھانا چاہئے۔ ہو سکتا ہے کہ جانور کا گوشت صحت کے لئے مضر نہ ہو مگر وہ مثلاً بعض فصلوں یا انسانوں میں بیماری پیدا کرنے والے کیڑوں کو کھاتا ہو تو گوشت کے لحاظ سے اس کا گوشت حلال بھی ہو گا اور طیب بھی مگر پھر بھی بنی نوع انسان کا عام فائدہ دیکھتے ہوئے اس کا گوشت طیب نہ رہے گا۔ کیونکہ اس کے کھانے کی وجہ سے انسان بعض اور فوائد سے محروم رہ جائیں گے۔

مجھے بچپن میں ہی یہ سبق سکھایا گیا تھا۔ میں بچپن میں ایک دفعہ ایک طوطا شکار کر کے لایا۔ حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) نے اسے دیکھ کر کہا محمود اس کا گوشت حرام تو نہیں مگر اللہ تعالیٰ نے ہر جانور کھانے ہی کے لئے پیدا نہیں کیا بعض خوب صورت جانور دیکھنے کے لئے ہیں۔ کہ انہیں دیکھ کر آنکھیں راحت پائیں۔ بعض جانوروں کو عمدہ آواز دی ہے کہ ان کی آواز سن کر کان لذت حاصل کرے۔ پس اللہ تعالیٰ نے انسان کی ہر حس کے لئے نعمتیں پیدا کی ہیں۔ وہ سب کی سب چھین کر زبان ہی کو نہ دینی چاہئیں۔ دیکھو یہ طوطا کیسا خوبصورت جانور ہے۔ درخت پر بیٹھا ہوا دیکھنے والوں کو کیسا بھلا معلوم ہوتا ہو گا۔

غرض طیب کے لئے جہاں صحت کے لحاظ سے اچھا ہونا شرط ہے وہاں اس کے کھانے میں یہ بھی شرط ہے کہ اس چیز کے کھانے سے انسان کے دوسرے حواس یا دوسرے بنی نوع انسان یا دوسری مخلوق کا حق نہ مارا جائے۔ بلکہ دوسروں کے جذبات کو مدنظر رکھنا بھی ضروری ہے۔ رسول کریم ﷺ فرماتے ہیں جسے عرب خراب کھانا سمجھیں وہ حرام ہے۔ یعنی حرام کے معنی یہ نہیں کہ خدا تعالیٰ کے نزدیک اس کا کھانے والا گناہ گار ہوتا ہے بلکہ مطلب صرف یہ ہے کہ عربوں کے سامنے اسے نہیں کھانا چاہئے۔ کیونکہ اس طرح آپس کے تعلقات کشیدہ ہو جاتے ہیں۔ اس وقت ہندوستان میں گائے کا گوشت بھی ایسا ہی ہے۔

لجنہ کالم

فتح علی میسور کا ایک مسلمان بادشاہ تھا جسے انگریزوں نے بہت بدنام کیا اور اس کے نام پر انہوں نے اپنے کتوں کا ٹیپو نام رکھا۔ یہ آخری مسلمان بادشاہ تھا۔ جس میں اسلامی غیرت پائی جاتی تھی۔ حیدر آباد جو آج کئی قسم کی مشکلات میں پھنسا ہوا ہے اس نے ہر دفعہ میسور کی اس حکومت کو تباہ کرنے کے لئے انگریزوں کا ساتھ دیا تھا۔ جب بنگلور پر انگریزوں نے آخری حملہ کیا تو سلطان فتح علی قلعہ کی ایک جانب فصیل کے پاس اپنی فوجوں کو لڑائی کے لئے ترتیب دے رہا تھا۔ کہ ایک جرنیل اس کے پاس بھاگا بھاگا آیا اور اس نے کہا کہ بادشاہ سلامت اس وقت کہیں بھاگ جایئے۔ کسی غدار نے قلعہ کا دروازہ کھول دیا ہے اور انگریزی فوج قلعہ کے اندر داخل ہو کر مارچ کرتی ہوئی آگے بڑھتی چلی آ رہی ہے۔ ابھی کچھ رستے خالی ہیں۔ آپ آسانی سے ان رستوں کے ذریعے بھاگ سکتے ہیں۔ فتح علی نے نہایت حقارت کے ساتھ اس کی طرف دیکھا اور کہا تم کہتے ہو میں بھاگ جاؤں۔ یاد رکھو شیر کی دو گھنٹے کی زندگی گیدڑ کی دو سو سال کی زندگی سے بہتر ہوتی ہے۔ یہ کہا اور تلوار اپنے ہاتھ میں لی اور سپاہیوں کے ساتھ مل کر انگریزوں سے لڑتا ہوا مارا گیا۔ اور اس کے جسم کے ٹکڑے ٹکڑے ہو گئے۔ تو جرأت اور بہادری ایسی چیز ہے جو دنیا میں انسان کا نام عزت کے ساتھ قائم رکھتی ہے تاریخوں میں کبھی تم نے بزدلوں کے قصے بھی پڑھے ہیں کہ فلاں نے جنگ کے موقعہ پر اس طرح بزدلی دکھائی۔ کبھی تم نے بھگوڑوں کے قصے بھی پڑھے ہیں جن کو تاریخ نے یاد رکھا ہو۔ کبھی تم نے کام چوروں کے قصے بھی پڑھے ہیں۔ تاریخ میں جن لوگوں کو یاد رکھا جاتا ہے وہ وہی لوگ ہوتے ہیں جو قوم کے لئے قربانیاں کرتے اور اپنی جانوں اور مالوں کی ذرا بھی پرواہ نہیں کرتے۔ یہ قربانیاں کرنے والے مرد بھی ہوتے ہیں عورتیں بھی ہوتی ہیں۔ اور بچے بھی ہوتے ہیں۔ اسلامی تاریخ میں بھی ان قربانیوں کی مثالیں پائی جاتی ہیں۔ اور یورپین تاریخ میں بھی ان قربانیوں کی مثالیں پائی جاتی ہیں۔ اور تو اور بعض نابالغ بچوں نے ایسی قربانیاں کی ہیں جن کی مثال بڑے بڑے بہادروں میں بھی نہیں ملتی۔ پس (-) کے الفاظ گو ایک رنگ میں رسول کریم ﷺ پر چسپاں ہوتے ہیں۔ مگر ایک رنگ میں آج پاکستان کے ہر فرد کے سامنے یہ الفاظ رہنے چاہئیں۔ خدا نے آپ لوگوں کو ایک آزاد حکومت دے دی ہے۔ جس میں (دین حق کے) طریقوں پر عمل کرنے کا آپ لوگوں کے لئے موقعہ ہے۔ اب اس دوسرے حصے کا پورا کرنا مسلمانوں کا کام ہے۔ وہ اللہ تعالیٰ سے دعائیں کریں عبادتیں بجالائیں اور اپنی زندگی کو (-) زندگی بنائیں۔ اس کے ساتھ ہی وہ اپنے ملک اور اپنے مذہب کی عزت بچانے کے لئے ہر قربانی کرنے کے لئے تیار ہو جائیں۔ یہ دو چیزیں ایسی ہیں کہ اگر مسلمان ان پر عمل کر لیں تو اللہ تعالیٰ ان سے وعدہ کرتا ہے کہ وہ دشمن جو آج انہیں کچلنا چاہتا ہے خود کچلا جائے گا۔ وہ دشمن جو انہیں تباہ کرنا چاہتا ہے خود تباہ ہو جائے گا۔ صرف اس احسان کے بدلے جو اللہ تعالیٰ نے ان پر کیا ہے کہ اس نے انہیں کوثر بخشا اللہ تعالیٰ ان سے دو باتیں چاہتا ہے۔ ایک یہ کہ وہ اپنا دین درست کر لیں اور عبادت اور دعاؤں اور ذکر الٰہی میں مشغول ہو جائیں۔ اور دوسرے یہ کہ وہ اپنے دین اور مذہب کے لئے ہر قسم کی قربانیاں پیش کریں۔ جب وہ ایسا کر لیں گے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ یہ مت خیال کرو کہ تم تھوڑے ہو۔ یہ مت خیال کرو کہ تم کمزور ہو۔ اگر اس جذبہ اور اس نظریہ اور اس ایمان سے تم کھڑے ہو گئے تو خدا بے غیرت نہیں۔ خدا بے وفا نہیں۔ وہ چھوڑے گا نہیں جب تک وہ اس زبردست دشمن کو جو تم پر حملہ کر رہا ہے تباہ اور برباد نہ کر دے۔

یہ ایک چھوٹی سی سورۃ ہے مگر قومی فرائض اور ذمہ داریوں کی وہ تفصیل جو اس سورۃ میں بیان کی گئی ہے اور اللہ تعالیٰ سے امداد حاصل کرنے کے وہ ذرائع جو اس سورۃ میں بیان کئے گئے ہیں۔ ان کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ سورۃ آج ہر پاکستانی کے سامنے رہنی چاہئے۔

خصوصاً (-) فرض ہے کہ وہ اس سورت کے مضامین پر غور کرے اور اس کے مطابق اپنی عملی زندگی بنائے۔ کیونکہ جماعت نے ایک نیا عہد خدا تعالیٰ سے باندھا ہے اور نئے عہد پرانے عہدوں سے زیادہ راسخ ہوتے ہیں انہوں نے دنیا کے سامنے اعلان کیا ہے کہ ہم دین حق کی خدمت کریں گے۔ اور اپنی جانوں اور اپنے مالوں کو قربان کر کے دین حق کا جھنڈا دنیا کے کونے کونے میں گاڑ دیں گے۔ جب تک وہ اپنے عمل سے یہ ثابت نہیں کر دیتے کہ ان میں سے ہر مرد اور ہر عورت اس عہد کے مطابق اپنی زندگی بسر کر رہا ہے۔ جب تک وہ یہ ثابت نہیں کر دیتے کہ دین حق کے لئے فدائیت اور جان نثاری کا جذبہ ان کا ایک امتیازی نشان ہے اور وہ اپنی ایک ایک حرکت اسی جذبہ کے ماتحت رکھیں گے اس وقت تک ان کا یہ دعویٰ کہ ہم دین حق کی خدمت کے لئے کھڑے ہوئے ہیں ایک باطل دعویٰ ہو گا۔ اور ہر دوست اور ہر دشمن کی نگاہ میں انہیں ذلیل کرنے والا ہو گا۔ میں اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں کہ وہ ہر احمدی مرد اور عورت کو اور (-) اور مسلمانوں کو بھی اپنی ذمہ داری سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے اور سچے طور پر اپنی اور اپنے رشتہ داروں کی قربانی کرنے کی طاقت بخشے۔ تاکہ وہ اپنے منہ سے ہی یہ کہنے والے نہ ہوں کہ ہم قربانی کر رہے ہیں بلکہ خدا تعالیٰ کے فرشتے بھی آسمان پر ان کی قربانیوں کو دیکھ کر تعریف کریں اور ان کی ترقی اور درجات کی بلندی کے لئے دعائیں کریں۔ اللہ تعالیٰ موجودہ مصائب سے بچا کر مسلمانوں کو عزت۔ آزادی اور ترقی کی زندگی بسر کرنے کی توفیق دے۔

(ارشادات حضرت امام جماعت الثانی فرمودہ مارچ 1948ء بمقام کراچی)

ایک اچھی بات

جب اللہ تعالیٰ کسی دل کو ایسا پاتا ہے کہ اس نے تقویٰ کی نفع رسانی کا ارادہ کر لیا ہے تو وہ اسے توفیق دیتا ہے اور اس کی عمر دراز کرتا ہے۔

حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) نے کراچی میں فرمایا۔

شادی میں ڈھولک جتنا چاہیں بجائیں۔ یہ منع نہیں ہے۔ گانا بھی گائیں۔ آخر شادی اور موت میں کچھ فرق تو ہونا چاہئے۔ لیکن ایسے مواقع پر ناجائز رسمیں نہ کریں۔ ناجائز رسمیں بظاہر معصوم بھی ہوں تو نہ کریں۔ کیونکہ وہ معاشرے کو بوجھل بنا دیں گی۔ اور مصیبتوں میں مبتلا کر دیں گی۔ لیکن دین حق نے جس حد تک جائز خوشی کا اظہار رکھا ہوا ہے اس میں منع نہیں کرنا چاہئے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جب مدینہ تشریف لے گئے تو وہاں کی بچیاں دف بجا رہی تھیں جو ڈھولک کی ہی ایک قسم ہے اور گیت گا رہی تھیں۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ ے سلم نے منع نہیں کیا۔ بلکہ پسند فرمایا۔ آپ کے ساتھ مرد بھی تھے انہوں نے بھی سنا۔ اس سے قبل بیت مبارک ربوہ میں بھی ایک سوال ہوا تھا وہاں بھی میں نے یہی جواب دیا تھا کہ اگر عورت کی آواز میں پاکیزہ گیت گایا جا رہا ہو اور اس کے نتیجہ میں شر پیدا نہ ہوتا ہو تو کہاں منع کیا ہوا ہے خدا نے۔ اگر عورت کی آواز سننا منع ہے تو مرد کی بھی منع ہونا چاہئے۔ وہ عورت کے دل میں تحریک پیدا کرے گی۔ پس اگر اشعار پاک اور پاکیزہ ہوں مثلاً درثمین کی نظمیں ہیں۔ اس کے نتیجہ میں گند پیدا ہو ہی نہیں سکتا۔ یہ محض لغو بات ہے۔ اگرچہ ڈھولک بجانے کی بات اور ہے۔ لیکن اس میں بھی اگر اس قسم کے گیت گائے جائیں جن سے معاشرے میں گند نہ پھیلے تو جائز ہے۔ لیکن ڈھول پر گندی گالیاں دینا اور سٹھنیاں دینا لغویات میں ہے۔ ان کو آپ اختیار نہ کریں۔ عام گیت چھیڑ چھاڑ کے پیار کی باتیں ہیں۔ مذاق بھی ہوتے ہیں۔ جائز ہیں۔ ان میں گندگی اور غلاظتیں نہیں ہونی چاہئیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یادرفتگان ... ... طاہرہ خانم

محترم یحییٰ خان صاحب

ہمارے اباجی' پیدائشی احمدی تھے ہمارے دادا جان مولوی انوار حسین خان صاحب حضرت بانی سلسلہ کے رفقاء میں سے تھے۔ شاہ آباد ضلع ہردوئی میں اچھی خاصی زمینداری تھی بالخصوص آم کے باغات تھے۔ اعلیٰ اقسام کو ملا کر پیوند کرنے کا آپ کو بہت شوق تھا جو بہترین پھل ہوتے حضرت بانی سلسلہ کی خدمت میں بھجواتے۔ حضرت امام الثانی بھی اکثر اس کا تذکرہ فرماتے آخری دنوں میں جب آپ بیمار تھے میں اپنے میاں کے ساتھ ملنے گئی تب بھی اس کا تذکرہ کیا۔

اباجی پانچ بھائیوں میں منجھلے تھے۔ سب اللہ کو پیارے ہو گئے۔ ہمارے اباجی چالیس سال کی عمر میں 1940ء میں وفات پا گئے اور بہشتی مقبرہ قادیان میں مدفون ہیں۔ اولاد میں میرے بڑے بھائی ونگ کمانڈر عبدالمنان خان صاحب (وفات یافتہ) پھر عبداللطیف خان ننھا (وفات یافتہ) پھر میں اور مجھ سے چھوٹے میجر عبدالرشید خان (ریٹائرڈ) میری والدہ اور بھائی ننھے بہشتی مقبرہ ربوہ میں مدفون ہیں۔

اباجی منصوری (انڈیا) میں ملازم تھے جلسہ سالانہ پر قادیان آیا کرتے تھے ہمارے تایا عبدالغفار خان امام ثانی کے کلاس فیلو تھے۔ اس لئے حضرت صاحب سے پرانی ملاقات تھی ایک مرتبہ جلسہ پر حضرت صاحب نے فرمایا "خان صاحب مجھے اپنے کام کے لئے ایسے آدمی کی تلاش ہے جسے باغات لگانے میں دلچسپی ہو اور تجربہ بھی۔ گھوڑ سواری کا شوق ہو اور گھوڑوں کی دیکھ بھال بھی کر سکے" اگلے جلسہ پر اباجی سے ملاقات ہوئی تو پوچھا "خان صاحب ایسا آدمی جس کا میں نے ذکر کیا تھا ملا یا نہیں۔" اباجی بہت خوش مزاج آدمی تھے عرض کیا اتنے کوائف والا تو کوئی میری نظر میں نہیں۔ حضرت صاحب نے فرمایا "میری نظر میں تو ہے۔" اباجی سمجھ گئے اور عرض کیا آپ کا اشارہ میری طرف تو نہیں آپ نے کہا "ہاں"

چنانچہ اباجی نے سرکاری ملازمت چھوڑ دی اور حضرت صاحب کی خدمت میں حاضر ہو گئے اور عرض کیا میں آپ کی ہر خدمت کے لئے حاضر ہوں۔ اس طرح آپ ذاتی عملہ میں شامل ہو گئے تازندگی اپنے عہد کو نبھایا۔ کبھی حضرت صاحب کے اعتماد کو ٹھیس نہ پہنچنے دی۔

اباجی نیک صالح شریف النفس۔ خوش طبع اور ٹھنڈے مزاج کے تھے اور ہر کسی کی مدد کو ہر وقت تیار رہتے۔ ان کے اخلاص کا اپنا رنگ تھا۔ حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی جماعت کے بیان کردہ معیار پر پورا اترنے کی کوشش کرتے۔ دفتر پرائیویٹ سیکرٹری میں تھے۔ اکثر احباب جماعت سے واقفیت تھی۔ باغات کا شوق اور تجربہ بھی تھا اس لئے حضرت صاحب کی سندھ کی زمینوں پر شاہ آباد سے قلمی آم منگوا کر باغات لگوائے۔ رات کو سونے سے قبل بچوں کو سیرۃ النبی سے واقعات پڑھ کر سنایا کرتے تھے۔

اباجی کو حضرت صاحب کی پگڑی باندھنے کا شرف حاصل رہا۔ اپنی پگڑی بھی اسی طرز کی تھی مگر احتراماً دو گھیر کم اور طرہ بھی قدرے چھوٹا رکھتے تھے۔

کشمیر کمیٹی 1931ء کے تاریخی جلسہ میں چوہدری ظہور احمد صاحب کے علاوہ اباجی بھی شامل تھے۔ اکثر شکار پر حضرت صاحب کے ساتھ ہم رکاب رہے۔ آپ حضرت مولوی عبدالرحیم صاحب نیر اور حضرت قاضی محمد عبداللہ صاحب کے ہم زلف تھے۔ اباجی نے محلہ دارالبرکات شرقی میں مکان بنوایا جو شہر سے کافی فاصلہ پر تھا جس کا ایک کمرہ عبادت کے لئے وقف تھا۔ باجماعت عبادت ہوتی تھی۔

1940ء کے شروع میں اباجی کو جگر کی خرابی کی تکلیف ہو گئی اور حضرت صاحب کے ساتھ موسم گرما میں ڈلہوزی نہ جا سکے۔ ستمبر میں جب زیادہ طبیعت خراب ہو گئی تو میری والدہ سے کہا کہ یہ چابیاں حضرت صاحب کی ذاتی ہیں جب تشریف لائیں خود جا کر ان کے ہاتھ میں دینا۔ پھر اباجی کی وفات ہو گئی اور پھر بھائی ننھے کا میٹرک کا ریزلٹ نکلا۔ اماں جی نے وہ چابیاں اور بھائی ننھے کا ہاتھ حضرت صاحب کے ہاتھ میں تھما دیا۔ حضرت صاحب نے قبول فرمایا۔ بھائی ننھے نے بھی اپنے والد کے اسی جذبہ اور خلوص سے حضرت صاحب کے پاس کام کیا۔

حضرت صاحب کا سلوک ہم سب کے ساتھ بہت مشفقانہ رہا۔ اس ضمن میں بے شمار واقعات ہیں۔ طوالت کے باعث ان کا ذکر نہیں کر رہی۔ یہ ضرور کہوں گی کہ حضرت صاحب نے ہمارے سر پر اس طرح ہاتھ رکھا کہ احساس یتیمی نہ ہونے دیا۔ جب میں کلاس نہم میں داخلہ کی فیس لے کر سکول گئی۔ آپا امۃ الرحمان صاحبہ ہیڈ مسٹرس سکول تھیں۔ انہوں نے بتایا کہ تمہاری فیس میٹرک تک کی پیشگی حضرت صاحب نے جمع کروا دی ہے۔

جب میٹرک کا امتحان قریب آیا۔ میں حضرت صاحب کی خدمت میں درخواست دعا کے لئے حاضر ہوئی۔ آپ اس وقت حضرت سیدہ ام طاہر صاحبہ کے گھر میں تھے۔ آپ نے حسب معمول شفقت سے میرے سر پہ ہاتھ رکھا اور فرمایا "مریم یہ خان صاحب کی بیٹی ہے میری بھی بیٹی ہے۔ اس کی شادی کا اختیار مجھے ہے اور میں نے فیصلہ کر لیا ہے" آپا مریم صاحبہ نے مسکراتے ہوئے پوچھا "کہاں فیصلہ کیا ہے" آپ نے فرمایا "لطیف ننھے کے دوست نصیر شاہ سے۔ میں بہت شرمائی اور گھبرائی۔ یہ حضرت صاحب کی دور اندیشی تھی چنانچہ میری شادی بریگیڈیئر نصیر احمد شاہ سے ہوئی آپ بمع اہل خانہ تشریف لائے اور دعاؤں کے ساتھ رخصت کیا۔ جو اللہ نے چاہا تو ہمیشہ میرے ساتھ رہیں گی۔

حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کی رضاعی بہن ہونے کا بھی مجھے شرف حاصل ہے۔ امامت ثالثہ کا زمانہ آیا تو ہم سب کو بہت خوشی ہوئی کہ بھائی لطیف نے اپنے والد کے جذبہ ایثار کے ساتھ کام کیا۔ اور حضرت امام جماعت الثالث نے بھی شفقت پدرانہ کا سلوک روا رکھا۔ جب اسلام آباد میں بھائی لطیف ننھا کو دل کی تکلیف زیادہ ہوئی تو اپنی گاڑی میں ربوہ بھجوایا۔ ہماری خواہش تھی کہ دفتر پرائیویٹ سیکرٹری سے ہمارا رشتہ نہ ٹوٹے۔ چنانچہ عبدالہادی خان پسر لطیف ننھا نے اپنے آپ کو پیش کیا۔

میری والدہ کو کلام الٰہی صحیح تلفظ سے پڑھانے کا بہت شوق تھا۔ جہاں بھی رہیں بچوں کو کلام الٰہی پڑھایا۔ غیر از جماعت بچوں کو بھی پڑھایا ان کی کاپی میں تین سو بچوں کے نام درج تھے۔ محلہ دارالبرکات شرقی کی صدر لجنہ رہیں اور سند خوشنودی حاصل کی۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ میرے اباجی کی بلندی درجات اور ان کی اولاد در اولاد اور آئندہ نسلوں کو نیکی کی راہوں پر قائم رہنے اور سلسلہ کی مخلصانہ خدمت کی توفیق کے لئے دعا کرتے رہیں۔

عبدالحلیم سحر

کھجور- غذائیت سے بھرپور پھل

اللہ تعالیٰ نے انسان کو بے شمار نعمتوں سے نوازا ہے۔ جن سے انسان پیدائش سے لے کر آخر تک فائدہ اٹھاتا ہے۔ بلکہ ان نعمتوں کے ملنے کا وعدہ اصل اور حقیقی زندگی میں بھی فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا کس قدر احسان اور پیار کا سلوک ہے۔ ایک تو یہ سب کچھ اس کی پیدائش سے قبل موجود تھا اور دوسرا بن مانگے عطاء فرمایا۔ ہم اللہ کی پیاری ذات کا جتنا بھی شکر ادا کریں کم ہے۔ ساتھ ہی اللہ کے سب سے پیارے انسان حضرت محمد ﷺ پر بار بار جان نثار کرنے کو دل چاہتا ہے۔ جن کے طفیل یہ تمام نعمتیں انسان کو میسر آئیں۔

کھجور بھی انہی نعمتوں میں سے ہے جو اللہ نے انسان کو عطاء فرمائیں۔ عربی میں اسے "نخل" اردو میں "کھجور" اور پنجابی میں اسے "کھجی" کہتے ہیں۔ اس کا اصل وطن خلیج فارس سمجھا جاتا ہے۔ برصغیر میں کھجور خیال ہے کہ عظیم جرنیل محمد بن قاسم کے ذریعہ یہاں پہنچی۔ فوج میں اسے بطور غذا استعمال کیا گیا۔ ہماری سرزمین میں کھجور کی کاشت اسی زمانہ میں شروع ہوئی۔

عرب کی مقدس سرزمین کھجور کے لئے خاص طور پر مشہور ہے۔ خاص طور پر عراق میں یہ بہت وسیع پیمانے پر کاشت ہوتی ہے۔

پاکستان کے علاقوں میں اس کی کاشت بھی کی جاتی ہے۔ ان میں پنجاب میں ملتان' مظفر گڑھ' ڈیرہ غازی خان' رحیم یار خان' بہاولپور اور جھنگ میں اس کی کاشت کی جاتی ہے۔ لیکن اس کے باقاعدہ باغات بہت کم ہیں۔ سندھ میں خیرپور ڈویژن اور بلوچستان میں مکران اور قلات ڈویژن میں بہت عمدہ اقسام کی کھجور کاشت ہوتی ہے۔ پاکستان میں کھجور کی کاشت ضرورت کے مطابق نہیں ہے۔ ہر سال کثیر زرمبادلہ کھجور درآمد کرنے میں خرچ ہوتا ہے۔ پاکستان میں اس کی کاشت کو فروغ دینا چاہئے اور اچھی قسم وسیع پیمانے پر کاشت کی جانی چاہئے۔ کھجور کا پھل اپنے اندر بڑی غذائیت رکھتا ہے۔ اسی میں توانائی کی کافی مقدار موجود ہے۔ ایک پونڈ کھجور میں 1275 حرارے توانائی پائی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ پروٹین چکنائی' نمکیات' نشاستہ اور حیاتین بھی مناسب مقدار میں شامل ہوتے ہیں۔ یہ بطور غذا بھی استعمال ہوتی ہے۔

کھجور کا ہر حصہ سوائے جڑ کے مختلف استعمالات میں آتا ہے۔ اس کا تنا بطور شہتیر استعمال ہوتا ہے۔

اس کے پتے پنکھے' چٹائیاں اور ٹوکریاں بنانے کے کام آتے ہیں' پتوں سے بان اور رسّے بنانے کا کام بھی لیا جاتا ہے۔

کھجور کے پودے کے لئے خشک آب و ہوا موزوں ہوتی ہے۔ جب پھول نکلنے کا وقت ہو تو موسم خشک ہونا ضروری ہے۔ اگر ہوا میں نمی کا تناسب زیادہ ہو یا بارشیں معمول سے زیادہ ہو جائیں تو پیداوار بہت کم ہوتی ہے۔

کھجور کا پودا ہلکی میرا زمین میں اچھی نشوونما پاتا ہے یہ چکنی بھاری زمین میں بھی ہو جاتا ہے ریتلی زمینوں میں بھی کامیابی سے اگایا جا سکتا ہے۔ لیکن خالص ریتلی زمین اس کے لئے موزوں نہیں۔ دوسرے تمام پھل دار پودوں اور درختوں کی نسبت کھجور میں کلر اور شور برداشت کرنے کی صلاحیت زیادہ پائی جاتی ہے۔ کھجور کے پودوں کے ساتھ چھوٹے چھوٹے پودے نکلتے ہیں انہیں "زیر بچہ" کہتے ہیں۔ عموماً یہ جڑوں کے ساتھ نکلتے ہیں۔ ان کو بڑی احتیاط سے علیحدہ

باقی صفحہ 7 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایم سلمان فاروقی وفاقی سیکرٹری

ماحولیاتی تحفظ

کیا پاکستان پیچھے رہ گیا ہے؟

جون 1992ء میں دنیا میں ریو ڈی جنیرو کا نام اس لئے سنائی دیا کہ وہاں پہلی مرتبہ ڈیڑھ سو سے زائد اقوام کے رہنماؤں کا اجتماع ایک بالکل غیر معمولی مسئلہ پر تبادلہ خیال کے لئے ہوا۔

سرکاری طور پر اسے ماحولیات اور ترقیات پر اقوام متحدہ کانفرنس کہا گیا اور ارتھ سربراہ کانفرنس کی شہرت ملی یہ کانفرنس دنیا میں ماحولیات کی خطرناک حد تک خرابی کو اجاگر کرنے اور درست اقدامات کی ضرورت کے لئے ایک اہم سنگ میل ثابت ہوئی۔ پاکستان کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ اس نے گروپ 77 کے چیئرمین کی حیثیت سے کانفرنس میں تیسری دنیا کی نمائندگی کی۔

کانفرنس کی کامیابیوں میں 21 نکاتی ایجنڈے کی منظوری شامل ہے جس میں عالمی اقدامات کے لئے ایک جامع پروگرام' ماحولیات اور ترقی پر ایک اعلامیہ کا اجرا مینجمنٹ آف فارسٹ کو مناسب سطح پر رکھنے کے لئے اصولوں کے ایک سیٹ کی منظوری اور آب و ہوا کی تبدیلی اور حیاتیاتی تفریق پر دو قانونی پابندی کے کنونشنوں پر دستخط شامل ہیں۔

بہت سے لوگوں کو یاد نہیں کہ ارتھ سربراہ کانفرنس سے قبل بھی دنیا کو ماحولیات کے تحفظ کے اقدامات کے لئے کہا گیا۔ پاکستان نے ایک بنیادی ڈھانچہ کی دستاویزی پالیسی بنائی اور منظور کی جو نیشنل کنزرویشن اسٹریٹیجی (این سی ایس) کہلائی۔ یہ پالیسی انفرادی طور پر تین ہزار شخصیتوں گروپوں اور تنظیموں سے صلاح و مشورے کے تین سالہ طویل عمل کے بعد تیار کی گئی اس طرح اس پالیسی میں مسئلہ کے تمام پہلوؤں کا احاطہ کرکے سب کے خیالات و نظریات کی نمائندگی کی گئی۔ این سی ایس پر مزید روشنی ڈالنے سے پہلے ہمیں یہ دیکھنا چاہئے کہ ماحولیاتی تحفظ کے لئے پاکستان نے کیا قانونی ڈھانچہ اور اداراتی انتظامات کئے ہیں سب سے بڑا ادارہ پاکستان ماحولیاتی تحفظ کونسل ہے جو ایک خود مختار ادارہ ہے جس کے چالیس اراکین بشمول وفاقی و صوبائی حکومتوں کے نمائندے پارلیمنٹیرین' صنعتکار' رضا کار' سماجی تنظیموں کے سربراہ اور قانونی و ماحولیاتی ماہرین ہیں۔ ایک کابینہ کمیٹی بھی قائم کی گئی ہے جو خصوصی طور پر آب و ہوا کے منفی اثرات پر قابو پانے کے لئے ایک لائحہ عمل اور ایکشن پلان تیار کرے گی۔

وفاقی سکریٹریٹ کی سطح پر ایک مکمل آزاد ماحولیاتی اور شہری امور ڈویژن اور ایک پاکستان ماحولیاتی تحفظ ایجنسی اور اس کے ساتھ ہی چاروں صوبوں میں ماحولیاتی تحفظ ایجنسیاں ہیں اس کے ساتھ ہی رضا کار سماجی تنظیموں کی ایک چین قابل تعریف معاونت کر رہی ہیں۔ یہ تمام ایجنسیاں پاکستان کو رہنے کے لئے ایک محفوظ' صاف اور سر سبز جگہ بنانے کے لئے کام کر رہی ہیں۔

پاکستان کی ماحولیاتی تشویش اور ترجیحی ایکشن اس کی نیشنل کنزرویشن اسٹریٹیجی (این سی ایس) میں واضح طور پر ہیں جو ٹھوس ایکشن کے لئے 14 اندرونی علاقوں کی نشاندہی کرتی ہے جس پر 7ء150 بلین روپے کا سرمایہ درکار ہے۔ ان آزمائشی تخمینوں کو ایک ایکشن پلان (1993-98) کے اہداف میں واضح طور پر ظاہر کر دیا گیا ہے۔ اس ایکشن پلان کے 241 مختلف منصوبے ہیں۔ ان منصوبوں میں 46 کو تیزی سے نافذ کرنے کے ترجیحی منصوبوں کے طور پر منتخب کیا گیا ہے جن پہ لاگت کا تخمینہ 34ء13 بلین روپے ہے۔ ان میں سے بعض منصوبے شروع ہو چکے ہیں۔ بعض منظوری کے مختلف مراحل میں ہیں اور بعض منصوبوں کے لئے غیر ملکی فنڈز کے لئے مذاکرات ہو رہے ہیں۔ جب ان منصوبوں پر عملدرآمد ہو جائے گا تو توقع ہے کہ اربن ویسٹ ٹریٹ منٹ' انرجی کنزرویشن واٹر شیڈ مینجمنٹ' ری جنریشن' ایفوراسٹیشن اور دیگر اہداف میں بہتری قابل دید حاصل ہو گی۔

شروع ہو جانے والے اور جلد شروع ہونے والے مختلف منصوبوں کی اہمیت اور تعلق کا پوری طرح اندازہ اپنے ماحول کے موجودہ معاملات کا جائزہ لے کر ہی لگا جا سکتا ہے۔

پاکستان کی آبادی 124 ملین اور اراضی 88ء2 ملین ہیکٹر ہے۔ تقریباً 8ء61 ملین ہیکٹر اراضی کا سروے ہو چکا ہے جس میں سے 32 فیصد قابل کاشت کیٹگری ہے جبکہ جنگلات صرف 2ء5 فیصد ہیں جبکہ 25 فیصد اراضی کو جنگلات کے لئے استعمال ہونا چاہئے بدتر امر یہ ہے کہ ملک سے جنگلات کا خاتمہ سالانہ 7000 تا 9000 ہیکٹر کی شرح سے ہو رہا ہے اس طرح جنگلات میں سالانہ کی کمی تقریباً 2ء فیصد ہے انسانی طمع کی سنگدلی بھی ملک کی وائلڈ لائف پر منفی اثرات ڈال رہی ہے۔

پاکستان میں پانی کے وسائل کا انحصار تین دریاؤں پر ہے جن میں سالانہ 137 ملین ایکڑ فٹ سے زائد پانی بہتا ہے۔ دریاؤں میں شہری علاقوں کا غیر ٹریٹ شدہ پانی اور صنعتی فضلہ جمع ہو رہا ہے جس سے آبی جانوروں کی کمی ہو رہی ہے۔ زیر زمین پانی کے وسائل محدود ہیں خصوصاً صوبہ بلوچستان میں جہاں پانی کی سطح ہر سال ایک میٹر کی شرح سے نیچے گر رہی ہے۔ پاکستان کا ساحل 825 کلو میٹر ہے۔ ساحلی علاقوں میں سمندری جھاڑیاں بکثرت ہیں تاہم کراچی کی صنعتوں کا تمام فضلہ بمع 10 ملین آبادی کے گھریلو گندہ پانی ٹریٹ ہوئے بغیر سمندر میں جاتا ہے۔

پاکستان میں 46920 ٹن ٹھوس فضلہ یومیہ ہوتا ہے جس میں سے 190ء19 ٹن شہری علاقوں میں اور 27730 ٹن دیہی علاقوں کا ہوتا ہے۔ اس میں سے بیشتر بشمول ہسپتالوں کا فضلہ نشیبی علاقوں میں جمع ہوتا ہے۔ اسی طرح ہسپتالوں کا غیر صحتمندانہ آلودہ پانی بلدیاتی نالوں میں جاتا ہے۔

گذشتہ چند سالوں میں شہری علاقوں میں ٹریفک میں تیزی سے اضافہ ہوا ہے۔ 1982ء میں ملک میں تقریباً 85ء0 ملین گاڑیاں تھیں جو 1994ء میں بڑھ کر 6ء2 ملین ہو گئیں اور تخمینہ ہے کہ 2000ء بڑھ کر 5ء4 ملین ہو جائیں گی تیزی سے بڑھتی ہوئی گاڑیوں کی تعداد نے صاف ہوا کے معیار پر اثر ڈالا ہے اتفاقی تجربات سے ظاہر ہوتا ہے کہ میٹروپولیٹن شہروں میں قابل قبول اقدار سے آلودگی کی سطح تین گنا زائد ہے۔ اس سے عوام کی صحت کا اور ہماری ترقی کے خواب کا کیا بنے گا ان سوالات پر ہر ایک کو سنجیدگی سے غور کرنا ہو گا اور ہر ایک کو نہ صرف ماحولیاتی تحفظ میں اپنا کردار لازمی ادا کرنا پڑے گا بلکہ اسے ہر حالت میں بہتر بنانا ہو گا اس مقصد کے مدنظر حکومت نے ایک بڑے پیمانے پر 'آگاہی مہم شروع کی ہے ذرائع ابلاغ کے ذریعہ رائے عامہ اجاگر کرنے کے علاوہ مہم میں منظم گروپوں جیسے طلبہ اور لیبر فورس کو استعمال کیا جائے۔ کارپوریٹ سیکٹر' خواتین کی تنظیموں اور مذہبی اداروں کو بھی اس مہم میں شامل ہونا ہے۔ ان سب کو یکجا کر کے رضاکار سماجی تنظیموں اور عوام کی رضاکارانہ شرکت سے مقاصد حاصل ہو سکتے ہیں۔

ایک این جی او فنڈ (مینجمنٹ) کمیٹی رضاکار سماجی تنظیموں کو معاونت فراہم کرنے کے لئے قائم کی گئی ہے۔ کوئی رضاکار سماجی تنظیم جو پانچوں قوانین جیسے ٹرسٹ ایکٹ 1882ء دی کارپوری سوسائٹیز ایکٹ 1925ء کمپنیز آرڈیننس 1984ء دی سوسائٹیز رجسٹریشن ایکٹ 1966ء میں کسی ایک قانون کے تحت رجسٹرڈ ہوا اور جس کا باقاعدہ دستور اور قواعد و ضوابط وغیرہ ہوں اسے فی پروجیکٹ دس لاکھ روپے تک مالی معاونت دینے پر غور کیا جائے گا۔ مالی معاونت کی اہلیت صرف اس امر پر ہو گی کہ رضاکار سماجی تنظیم کا منصوبہ نیشنل کنزرویشن اسٹریٹیجی کے 14 علاقوں میں سے ایک میں ہو منصوبہ میں اپنی مدد آپ کا عنصر لازماً ہو۔ منصوبہ کی مدت ایک سال ہو اور منصوبہ رجسٹریشن اتھارٹی کے دائرہ کار کے اندر ہو۔ درخواستیں مقررہ فارم پر صوبائی' آزاد جموں و کشمیر حکومت وصول کر کے جائزہ لیتی ہے اور پھر ماحولیات و شہری امور ڈویژن میں این سی ایس کو بھیجتی ہے جس پر این جی او فنڈ مینجمنٹ کمیٹی غور کرتی ہے۔ گذشتہ چند سالوں میں تقریباً پچاس رضاکار سماجی تنظیموں کی 20 ملین روپے سے زائد کی معاونت کی گئی اس سال رضاکار سماجی تنظیموں کی معاوت کے لئے 30 بلین روپے مختص کئے گئے ہیں۔

دیگر اہم ٹھوس اقدامات وہ ہیں جن کا مقصد ماحولیاتی تحفظ کے لئے قانونی اور ریگولیٹری ڈھانچہ کو مستحکم کرنا ہے۔ موجودہ آرڈیننس 1983ء میں جاری کیا گیا جو علاقہ کی بدلتی صورت حال کے احاطے اور بدلتے ہوئے حالات کے حقائق کے لئے ناکافی ہے۔ اس لئے ایک نیا اور جامع ماحولیاتی تحفظ ایکٹ کا مسودہ تیار کیا گیا ہے جس کابینہ میں منظوری کے لئے پیش کرنے سے پہلے رائے عامہ کا ردعمل ظاہر کرنے کے لئے اس وقت تقسیم کیا جا رہا ہے۔ اسی طرح بلدیات کے لئے قومی ماحولیاتی معیاری اسٹینڈرڈز اور مائع صنعتی ایفلوینٹ صنعتی گیس ایمیشن اور موٹر وہیکل ایگزاسٹ اینڈ نوائیز تیار کئے گئے ہیں۔ ان تمام اسٹینڈرڈز کی تنصیب تمام صنعتی یونٹوں بشمول پاور پلانٹس کے لئے لازمی کی گئی ہے۔ موجودہ اداروں کو تین سال کی مدت دی گئی ہے جو یکم جولائی 1996ء میں ختم ہو گی۔

ملک کی قانونی اور ریگولٹری مشینری نے بگڑتے ہوئے ماحول کو کنٹرول کرنے اور قابو پانے کے لئے تیزی سے اقدامات کئے ہیں اس کے ساتھ ہی ایکولوجیکل حالات کو بہتر بنانے کے اقدامات کئے گئے ہیں' جنگلات لگانا ایسی ہی ایک کوشش ہے' ملک بھر میں عوامی اشتراک سے بڑے پیمانے پر درخت اگاؤ مہم شروع کی جا رہی ہے اس کے علاوہ رچنادو آب علاقہ میں جنگلات اگانے کے لئے حال ہی میں ایک منصوبہ 550 ملین روپے کی تخمینی لاگت سے شروع کیا گیا ہے پاکستان آرمی اور لوکل کمیونٹی کے رضاکارانہ اشتراک سے اس پر عمل ہو رہا ہے اس منصوبہ کے تحت 25 ہزار ایکڑ پر درخت لگائے جائیں گے پچاس ہزار میل طویل قطار میں درخت دو سالوں میں لگائے جائیں گے۔

درخت اگاؤ مہم کا ایک حصہ وسیع علاقوں میں نیم کے درخت لگانا ہے۔ یہ اس لحاظ سے قابل تعریف ہے کہ یہ برقرار رہیں گے کیونکہ نیم کے درخت گھریلو ایندھن کے استعمال کے غیر موزوں ہیں اس لئے یہ رہیں گے اس کے ساتھ ہی یہ فوری طور پر کیڑے مکوڑوں کا خاتمہ بھی کریں گے۔

صنوبر کے جنگلات کو بچانے کا منصوبہ ایک اور اہم قدم ہے یہ ملک میں اپنی نوعیت کا پہلا اور جنگلات کی قومی دولت کے تحفظ کے لئے ہے۔ وادی زیارت میں صنوبر کے جنگلات 1226000 ایکڑ علاقے سے زائد پر پھیلے ہوئے ہیں اور اناطولیہ ترکی کے بعد دنیا میں صنوبر کے دوسرے بڑے جنگلات ہیں ان جنگلات کو بچانے

باقی صفحہ 6 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بین المملکتی حالات - واقعات - شخصیات

سائنس میں ترقی کی ضرورت

گذشتہ روز صدر مملکت سردار فاروق احمد لغاری نے مسلم ممالک سے پر زور اپیل کی کہ بجائے اس کے سائنس اور ٹیکنالوی کے لئے دوسروں پر انحصار کیا جائے۔ ہمیں خود اس کے لئے بھرپور کوشش کرنی چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ سائنس اور ٹیکنالوجی کا ایک حصہ عالمی سپر مارکیٹ سے خریدا جا سکتا ہے لیکن اس کا اکثر حصہ اپنے ممالک میں آگے بڑھایا جانا چاہئے۔ اگر ہر مسلم ملک اپنے ملک میں اس کا اہتمام کرے اور پھر سارے مسلم ممالک مل جل کر اس کو فروغ دینے کی کوشش کریں تو یقیناً ہمیں دوسروں پر انحصار کرنے کی ضرورت نہ رہے گی۔ آپ او۔ آئی۔ سی۔ کی سٹینڈنگ کمیٹی برائے سائنس اور ٹیکنولوجیکل کواپریشن جسے Comstech بھی کہتے ہیں کے ساتویں اجلاس سے خطاب کر رہے تھے۔ آپ نے کہا کہ ہم کب تک دوسروں کی مدد پر انحصار کرتے ہوئے زندہ رہ سکتے ہیں۔ کب تک ہم اپنے ہاتھ پر ہاتھ رکھے دوسروں کو ترقی کرتے دیکھیں گے اور خود اس سلسلے میں کوئی کام نہیں کریں گے۔ آپ نے کہا کہ ثقافت کی بنیاد پر ہماری کوششیں جاری رہنا چاہئیں اور ہمیں سائنس اور ٹیکنالوجی میں جلد از جلد ترقی کرنی چاہئے۔ ہمیں اس بات پر بھی نظر رکھنے کی ضرورت ہے کہ ہمیں کس قسم کا مستقبل درکار ہے۔ اگر ہم اس بات کا فیصلہ نہ کریں تو یقیناً ہمارے راستے مشکل بھی ہوں گے اور غلط بھی۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت ہم کناروں پر کھڑے ہیں اور ایسا ہے کہ جھولنے کی طرح ادھر ادھر ہو رہے ہیں ہمیں اعتماد کے ساتھ آگے بڑھنا چاہئے اور اپنی سائنس اور ٹیکنالوجی کو اپنے مستقبل کے لئے فروغ دینا چاہئے۔

انہوں نے یہ بھی کہا کہ ہمارے دشمنوں کی جو سکیمیں ہیں ان سے ہم پوری طرح باخبر ہیں اور ہم نے اپنے آپ کو اس کے لئے پوری طرح لیس کر رکھا ہے۔ ہر موقعہ پر ہم خدا کے فضل سے پورے اتر سکتے ہیں۔ ہمیں اپنے اعتماد کو پختہ سے پختہ تر کرتے رہنا چاہئے اور اپنی فنی مہارت کو بھی آگے سے آگے بڑھانے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ اپنا عہدہ نہایت اطمینان کے ساتھ چھوڑ رہے ہیں کیونکہ انہیں یقین ہے کہ وہ ایک ایسی فوج چھوڑے جا رہے ہیں جو پیشہ ورانہ مہارت میں بہت آگے ہے اور قوم کے لئے فخر کا باعث ہے۔ آپ نے جنرل جہانگیر کرامت جو آئندہ چیف آف سٹاف ہوں گے کی پیشہ ورانہ مہارت اور ان کے اعتماد کو سراہا۔

○○○

جنرل عبدالوحید

عنقریب ریٹائر ہونے والے چیف آف آرمی سٹاف جنرل عبدالوحید نے کہا ہے کہ اگر ہم اپنے ماحول پر نظر ڈالیں تو ہمیں یہ بات سمجھنے میں کوئی دشواری نہ ہو گی کہ ہمارے لئے یہ بات نہایت اہم ہے کہ مختلف قسم کے چیلنج کا مقابلہ کرنے کے لئے ہم اپنے آپ کو ہمہ وقت تیار رکھیں آپ گیریزن دربار میں فورٹریس سٹیڈیم سے خطاب کر رہے تھے۔ اور یہ ان سے آپ کا الوداعی خطاب تھا۔ کیونکہ آپ عنقریب ریٹائر ہونے والے ہیں۔ آپ نے کہا کہ پاکستانی فوجوں کو اس بات کا پورا پورا احساس ہے کہ جو تبدیلیاں ماحول میں رونما ہو رہی ہیں۔ ان کے مطابق ہمیں اپنے آپ کو تبدیل کرتے رہنا چاہئے۔ اور ہماری پیشہ ورانہ مہارت روز بروز آگے بڑھنی چاہئے۔

○○○

اسرائیلی وزیراعظم کے خیالات

اسرائیلی وزیراعظم شمعون پیریز نے کہا ہے کہ وہ اپنے اردگرد کی عرب ریاستوں کے ساتھ مل کر دہشت گردی کا بھرپور مقابلہ کریں گے۔ آپ نے لندن سے جاری ہونے والے الحیات کو بتایا کہ ان کی خواہش ہے کہ دہشت گردی کا مقابلہ کرنے کے لئے دوسروں سے معاہدے کئے جائیں میں ایسا مشرق وسطیٰ دیکھنا چاہتا ہوں۔ جہاں کوئی کسی کا دشمن نہیں ہو گا۔ اور جو متحد ہو کر ہر خطرے کا مقابلہ بھی کریں گے اور اپنی اپنی ریاست کے فروغ کے لئے بھی پوری کوشش کریں گے یہاں نہ قحط سالی ہو گی نہ منشیات کا دھندا۔ انہوں نے کہا کہ میرا اعتقاد ہے کہ شام کے صدر حافظ الاسد اس سلسلے میں ایک بہت اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ یہ بات ہم سب کے لئے مفید ثابت ہو گی۔ آخر زندگی امن ہی سے گزاری جائے تو اس کا مزا آتا ہے ورنہ ساری عمر جھگڑوں میں اور لڑائی میں گزار دی جائے تو اس کا کوئی فائدہ نہیں۔

○○○

ایران بمقابلہ امریکہ

بتایا گیا ہے کہ ایران کے وزیر خارجہ علی اکبر ولایتی نے اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل بطرس غالی کو ایک خط ارسال کیا ہے اور کہا ہے کہ اقوام متحدہ کو چاہئے کہ وہ امریکہ کے اس فیصلے کے خلاف قدم اٹھائے جو وہ ایران دشمنی میں عمل میں لا رہا ہے۔ امریکہ نے کہا ہے کہ ایک اسلام ریپبلک ہے جو عالمی قانون کی خلاف ورزی کر رہی ہے اور وہ کسی ایسی حکومت کے خلاف کارروائی کرنی چاہتا ہے۔ ایران کا کہنا ہے کہ یہ کارروائی ایران کے خلاف کی جا رہی ہے۔

وائٹ ہاؤس نے ایک بیس ملین ڈالر پروگرام منظور کیا ہے جس کے ماتحت ایرانی حکومت کو جمہوریت کی طرف لایا جائے گا۔ اور یہ پروگرام پہلے پروگرام سے کسی قدر نرم ہے۔ کیونکہ اس سے پہلے امریکہ کا پروگرام یہ تھا کہ ایران کی مقتدر ہستیوں کو ان کے عہدوں سے ہٹایا جائے۔

باقی صفحہ 7 پر

بقیہ صفحہ 5

کا ایک ٹھوس عمل اب شروع ہو گیا ہے' اس منصوبے کے تحت گیس کے چولہے اور سلنڈر جنگلات کے علاقے میں رہنے والے غریبوں میں مفت تقسیم کئے گئے ہیں تاکہ متبادل ذرائع سے ان کی گھریلو ایندھن کی ضروریات پوری ہوں اس طرح صنوبر کے درخت کاٹنے کی روایت پر قابو پایا گیا۔ لال سوہنارا نیشنل پارک بہاولپور ڈویژن سے اس قسم کے دباؤ کے خاتمہ کے لئے بھی ایک منصوبہ زیر غور ہے۔

درخت اگاؤ مہم میں حکومت نے آئل و گیس کمپنیوں اور پاور جنریشن کمپنیوں کو بھی شامل کرنے کا فیصلہ کیا ہے تمام پاور کمپنیوں کو اب اپنی پیداواری گنجائش کے فی میگاواٹ کے لئے دس ایکڑ اراضی پر درخت لگانے پڑیں گے ملک کے ہائی ویز کے اطراف کے حصوں میں درخت لگانے پڑیں گے ملک کے ہائی ویز کے اطراف کے حصوں میں درخت لگانے کا کام بھی ان کے ذمے ہو گا۔ پاور جنریشن اور آئل اینڈ گیس کمپنیوں کے اقدامات سے جنگلات میں اضافہ ہو گا اور پاکستان سرسبز دکھائی دے گا جس سے سب کو فوائد ہوں گے۔ دیگر علاقوں میں کارپوریٹ سیکٹر کو بھی ملوث کیا جا رہا ہے ان سے کہا گیا ہے کہ ماحولیات کے تحفظ میں بھرپور کردار ادا کریں۔

درختوں کی تعداد میں اضافے کے ساتھ فضائی آلودگی قدرتی طور پر جذب ہو گی اس کے ساتھ ہی آلودگی پر قابو پانے کے چند اہم اقدامات شروع کئے گئے ہیں۔ ان میں سے چند جن کی شدید ضرورت تھی قصور میں چمڑہ سازی کے فضلہ کی ٹریٹ منٹ کا منصوبہ ہے جہاں تقریباً 180 ٹینریز کا تقریباً 8500 مربع میٹر فضلہ کھلے میدانوں میں یومیہ بہتا ہے اس منصوبے سے 13000 مربع میٹر فضلہ یومیہ ٹریٹ کیا جائے گا۔ منصوبہ 264 ملین روپے کی لاگت سے مکمل ہو گا۔ اس قسم کا ایک منصوبہ کورنگی انڈسٹریل ایریا کراچی کے لئے تیار کیا گیا ہے جس پر لاگت کا تخمینہ 250 ملین روپے لگایا گیا ہے۔

صنعتی آلودگی کا مسئلہ ٹیزی فضلے سے کہیں زیادہ بڑا اور سنگین ہے۔ صنعتی فضلے آلودہ گیسوں کے اخراج ضرر رساں فضلے اور متعدد دیگر امور نے اسے ایک پیچیدہ مسئلہ بنا دیا ہے۔ ان تمام پہلوؤں کا احاطہ نیشنل انوائر منٹل کوالٹی اسٹینڈرڈز (این ای کیو ایس) کرتا ہے جس کا اطلاق آئندہ سال جولائی سے ہو گا۔ این ای کیو ایس گاڑیوں سے پیدا ہونے والی آلودگی کا بھی احاطہ کرے گا جو شہروں میں آلودگی کی بڑی وجہ ہے یہ ایک مشکل مسئلہ ہے اور اس کا آسان حل نہیں۔ ایک زیادہ ممکنہ حل صاف ایندھن کا استعمال ہے اس لئے گاڑیوں میں سی این جی ایل پی جی کے استعمال کو عام کرنے کے لئے اقدامات کئے جا رہے ہیں۔ زیادہ سے زیادہ سی این جی ایل پی جی اسٹیشن قائم کئے جا رہے ہیں۔ موجودہ پٹرول پمپوں کو صاف ایندھن کی فروخت کے لئے ترغیبات دینے پر غور رہا ہے یہ بھی فیصلہ کیا گیا ہے کہ ایک پائلٹ پروجیکٹ کے تحت 50000 مزید گاڑیوں کو سی این جی ایل پی جی میں تبدیل کر دیا جائے گا۔

ایک اور اہم مسئلہ جس پر حکومت کی توجہ مذکور ہے وہ مختلف شہروں میں واٹر سپلائی کی بہتری اور پانی سے پیدا ہونے والے امراض پر قابو پانا ہے۔ ملک کے گلیشیر (برف کے میدانوں) کو پانی کی فراہمی کے وسائل کے طور پر استعمال کرنے کا بھی جائزہ لیا جا رہا ہے۔

ای اینڈ یو اے ڈویژن کا ایک بڑا منصوبہ مزار قائداعظم کے اطراف باغ قائداعظم کی تیاری ہے۔ اس منصوبہ پر لاگت کا تخمینہ 245 ملین روپے ہے اس سلسلے میں عوامی اشتراک اور حمایت حاصل کرنی ہو گی تاکہ ایک تہائی تخمینی اخراجات نقد جنس اور خدمات کی صورت میں حاصل ہوں۔ کوشش کی جارہی ہے کہ یہ منصوبہ قیام پاکستان کے پچاسویں سال قبل مکمل ہو جائے۔

قائداعظم مزار مینجمنٹ بورڈ جس کے سربراہ قومی اسمبلی کے کارکن جناب آصف علی زرداری ہیں حال ہی میں سرگرم ہو گیا ہے اور توقع ہے کہ مزار قائداعظم کے احاطہ میں اہم تبدیلیاں لوگ خود دیکھ سکیں گے۔

ان کے کامیاب نفاذ اور دیگر شروع ہونے والے ماحولیاتی منصوبوں اور پروگراموں سے مستقبل میں تربیت یافتہ افرادی قوت دستیاب ہو گی جو ایک مضبوط اداراتی بنیاد ہو گی۔ اس سلسلے میں عملی اقدامات کئے گئے ہیں اور اداراتی استحکام کے لئے مختلف اسکیمیں شروع کی گئی ہیں۔ عالمی بینک نے انوائر مینٹل پروٹیکشن اینڈ ری سورسز اور صوبائی اور ماحولیاتی و شہری امور ڈویژن کی پیشہ ورانہ صلاحیت میں استحکام بڑا اہم ہے اس سلسلے میں مشاورتی خدمات بھی حاصل کی جارہی ہیں اور فنی معاملات کو نمٹانے کے لئے معاونت بھی حاصل کی جارہی ہے۔

ماحول کو بچانے کی جنگ میں پاکستان پوری طرح مصروف ہے۔ اس کے وسائل محدود ہیں۔ اس کے اقدامات ناکافی ہو سکتے ہیں۔ لیکن اس عظیم کام میں اس کا عزم کسی سے بھی کم تر نہیں۔

("اپنا گھر" 16 تا 31 دسمبر 1995ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

واقفینِ نو

اللہ تعالیٰ سے دُعا ہے کہ تمام واقفینِ نَو کو صحت وتندرستی کے ساتھ لمبی عمر عطا فرمائے۔ اور وہ بڑے ہوکر خود اپنے آپ کو وقف کے لئے پیش کرنے کی سعادت حاصل کریں۔

امۃ المجیب بنت
عبد الوحید کراچی

لبنیٰ نصرت بنت ناصر احمد
کراچی

اسامہ احمد اشرف ابن
ملک اشرف نواز کراچی

عظمیٰ غلام رسول بنت
غلام رسول کراچی

مظفر احمد ابن مبشر احمد
کراچی

نمیرہ آصفہ بنت طارق
مسعود دہلوی کراچی

اعزاز احمد بٹ ابن
یعقوب احمد بٹ کراچی

طاہر لطیف ابن مرزا
عبد اللطیف کراچی

محمد شعیب نوید ابن محمد
یوسف گوندل کراچی

احمد فیاض ابن چوہدری
محمد لیق کراچی

آصفہ اشفاق بنت محمد
اشفاق کراچی

علی باسل مسعود ابن
طارق مسعود دہلوی کراچی

صائمہ اشرف بنت محمد
اشرف چیمہ کراچی

عمر فاروق ابن مرزا محمد
جمیل کراچی

ایاز احمد ابن محمد رفیق
کراچی

بقیہ صفحہ 4

کر کے کھیت میں لگانے چاہئیں۔ ان کے ساتھ جڑیں لازمی ہونی چاہئیں۔

کھجور کی کاشت بذریعہ بیج یا گٹھلی بھی کی جاسکتی ہے۔ لیکن عام طور گٹھلی استعمال نہیں کی جاتی کیونکہ اس سے 50% نر پودے نکل سکتے ہیں۔ پودا دیر سے پھل لاتا ہے۔

عام خیال یہ ہے کہ کھجور چونکہ ایک ریگستانی پودا ہے اس لئے اسے پانی کی ضرورت نہیں ہوتی حالانکہ اس کو دوسرے پھل دار پودوں کی نسبت زیادہ پانی کی ضرورت ہوتی ہے پھول نکلنے سے پہلے پودوں کو کافی پانی دینا چاہئے اس طرح پھل کے اوسط میں اضافہ ہوگا۔

کھجور کا پودا چوتھے سال پھل دینا شروع کردیتا ہے۔ چھوٹے پودوں سے عام طور پر پھل بذریعہ سیڑھی اتارا جاتا ہے لیکن بڑے بڑے درختوں سے کمند کے ذریعہ پھل اتارا جاتا ہے۔ کھجور کی عام اقسام 100 کلوگرام تک فی پودا پیداوار دیتی ہیں لیکن بعض اچھی اقسام 300 کلوگرام فی پودا پھل دیتی ہیں۔

کھجور کا پھل پکنے پر تین مختلف حالتوں میں کھایا جاتا ہے۔ جس میں "ڈوکا" بڑی رغبت سے کھایا جاتا ہے۔ جس میں پھل کا رنگ سبز سے تبدیل ہو کر قسم کے لحاظ سے اصل رنگ میں آجائے اور پھل ابھی سخت ہو۔ پھل اس حالت میں میٹھا اور رسدار ہوتا ہے۔

دوسری شکل کو "ڈنگ" کہتے ہیں اس میں پھل یعنی کھجور ایک طرف سے پک کر نرم ہو جاتی ہے۔ جبکہ باقی کھجور ابھی سخت ہوتی ہے۔ رنگ تبدیل ہو جاتا ہے۔ مٹھاس زیادہ ہوتی ہے۔ جو پختگی کی علامت ہے اس قسم کی کھجور کو لوگ زیادہ پسند کرتے ہیں۔

تیسری شکل "پنڈ" ہے اس حالت میں کھجور مکمل طور پر نرم ہوکر پک جاتی ہے۔ پہلی اقسام بھوری رنگت اختیار کرلیتی ہیں اور سرخ رنگ کی ہلکی سیاہ ہو جاتی ہیں۔

بقیہ صفحہ 6

امریکہ ایران کو دہشت گرد قرار دیتا ہے بلکہ وہ یہ بھی کہتا ہے کہ عالمی دہشت گردی کی ایران پشت پناہی کرتا ہے۔ ایران اس الزام کی تردید کرتا ہے اور اس نے اب یہ بھی کہا ہے کہ امریکہ اب جو پروگرام بنا رہا ہے وہ عالمی دہشت گردی کے مترادف ہے۔ اور اقوام متحدہ کا فرض ہے کہ وہ امریکہ کو ایسے پروگراموں سے باز رکھے۔ اگرچہ ایران اس خیال کا بھی اظہار کرتا ہے کہ اقوام متحدہ امریکہ کے زیردست ہے اور اس کی ہر بات کی پشت پناہی کرتا ہے۔

○○○

خلافت لائبریری ربوہ
Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

ربوہ : 4- جنوری-1996ء
درجہ حرارت کم از کم 6 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ 20 درجے سنٹی گریڈ

○ وزیر اعظم بے نظیر بھٹو نے اپوزیشن کو ایک بار پھر یہ دعوت دی ہے کہ وہ منفی سیاست چھوڑ کر حکومت سے تعلقات قائم کریں۔ اپوزیشن سیاسی جنگ ہار کر عوامی حکومت کے خلاف اوچھے ہتھکنڈوں پر اتر آئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ انشاء اللہ قوم کو ترقی یافتہ انداز میں اکیسویں صدی میں لے کر جائیں گے۔ لاڑکانہ کے قریبی گاؤں میں سوئی گیس کی فراہمی کے افتتاح کے موقع پر جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہم نئے دور اور نئی صدی میں داخل ہونا چاہتے ہیں۔ مگر آمریت کی پیداوار خوشحالی کی راہ میں رکاوٹ ہے۔

○ اپوزیشن کی مختلف جماعتوں سے تعلق رکھنے والے 32 پاکستانی سینیٹروں نے اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کے نام ایک مشترکہ خط میں کہا ہے کہ ایران کے خلاف 20 ملین ڈالر کا امریکی منصوبہ دہشت گردی ہے۔ امریکی حکومت کی طرف سے ایران کی اسلامی حکومت کو غیر مستحکم کرنے کا فیصلہ عالمی اصولوں اور قانونی ضابطوں کے منافی ہے۔ عالمی ادارے اس کا نوٹس لیں۔ ایران امریکہ جنگ میں اقوام متحدہ مداخلت کرے۔ سینیٹروں نے اسلامی سربراہی کانفرنس کے سیکرٹری حامد الغابد کے نام بھی یہی خط روانہ کیا ہے۔

○ جن سینیٹروں نے اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کو خط لکھا ہے ان میں مسلم لیگ (ن) جماعت اسلامی جمعیت اہلحدیث، جمعیت علمائے پاکستان (نیازی گروپ) جمہوری وطن پارٹی، جمعیت علمائے اسلام (فضل الرحمن گروپ) عوامی نیشنل پارٹی، پختون خواہ ملی عوامی پارٹی، تحریک جعفریہ، بلوچستان نیشنل موومنٹ، پاکستان نیشنل پارٹی، اور ایم کیو ایم کے سینیٹرز شامل ہیں۔

○ فلپائن میں جن پانچ پاکستانی دہشت گردوں کو گرفتار کیا گیا ہے ان کا تعلق خانیوال سے ہے۔ ان کے بارے میں خیال ہے کہ انہوں نے پوپ پال اور فلپائن کے صدر راموس کے قتل کی سازش کی تھی۔ ان کا شمار خانیوال کے امراء میں ہونے لگا تھا۔ چند سال قبل یہ لوگ روزگار کی تلاش میں فلپائن گئے تھے۔ انہوں نے مشہور کر رکھا تھا کہ یہ لوگ امپورٹ ایکسپورٹ کا کام کرتے ہیں۔ ان کے بارے میں بتایا گیا ہے کہ یہ یوسف رمزی کے ساتھی ہیں۔ یوسف رمزی کو امریکہ کی بلڈنگ میں بم دھماکہ کرنے کے الزام میں حکومت پاکستان امریکہ کے حوالے کر چکی ہے۔

○ مسٹر نواز شریف نے لندن میں اہم لوگوں سے ملاقاتیں کی ہیں۔

○ کراچی اور حیدر آباد میں ہنگاموں اور پولیس مقابلہ کے نتیجے میں مزید 5- افراد ہلاک ہو گئے۔ دونوں شہروں کے مختلف علاقوں میں زبردست ہوائی فائرنگ کی گئی۔ متعدد گاڑیاں بھی نذر آتش کر دی گئیں۔ حساس علاقوں میں رینجرز اور پولیس کا گشت بڑھا دیا گیا۔ محاصرہ کے دوران متعدد افراد کو حراست میں لے لیا گیا ہے۔ مبینہ دہشت گرد ندیم چٹا کو مقابلے کے بعد گرفتار کر لیا گیا۔ اس نے ایک پڑوسی ملک میں تربیت حاصل کرنے کا اعتراف کیا ہے۔

○ سینٹ میں اپوزیشن واک آوٹ کر گئی۔ حکومت کورم پورا نہ کر سکی جس کے نتیجے میں اجلاس ملتوی ہو گیا۔ مسئلہ کشمیر پر وزیر قانون مسٹر این ڈی خان اپوزیشن کو مطمئن نہ کر سکے۔ سیندھک پراجیکٹ پر اپوزیشن واک آوٹ کر گئی۔ اپوزیشن کے ارکان نے کہا کہ امریکہ سیندھک پراجیکٹ کی تکمیل نہیں چاہتا۔

○ وزیر تجارت نے کہا ہے کہ تجارت اور کشمیر کا مسئلہ الگ الگ ہے بھارت نے تجارت کے حوالے سے پاکستان کو انتہائی پسندیدہ قوم قرار دے دیا ہے۔ ہم نے سرد مہری کا مظاہرہ کیا ہے۔ حکومت سٹاک ایکس چینج میں سرمایہ کاری اس لئے نہیں کر سکتی کیونکہ وہاں سٹے بازی ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا نواز شریف نے خود اقتدار چھوڑا۔ اگر وہ ڈٹ جاتے تو فوج انہیں اٹھا کر باہر نہیں پھینک سکتی تھی۔

○ سارک کے وزرائے خزانہ کی دو روزہ کانفرنس نئی دہلی میں شروع ہو گئی ہے۔

○ پاکستان میں امریکہ کے نئے سفیر سائمنز 10- جنوری کو سابق سفیر مسٹر مونجو کی جگہ سنبھالیں گے۔ وہ اردو بولتے ہیں اور سمجھتے ہیں۔ کراچی شہر سے اچھی طرح آگاہ ہیں۔

○ بھارتی وزیر اعظم نرسیماراؤ نے قاتلانہ حملے سے بچنے کے لئے بھارتی پنجاب کا دورہ منسوخ کر دیا۔ پٹیالہ میں بدھ کو سائنس کانگرس کا افتتاح کرنا تھا۔ پٹیالہ یونیورسٹی کی ناکہ بندی کر کے پولیس کی بھاری جمعیت تعینات کر دی گئی تھی۔ لیکن سرکاری ترجمان نے کہا کہ یہ دورہ حفاظتی وجوہ کی بناء پر نہیں بلکہ شدید سردی اور دھند کی وجہ سے منسوخ کیا گیا ہے۔

○ دہلی میں کشمیریوں نے ایک بم دھماکہ کر دیا۔ جس سے نو افراد ہلاک ہو گئے۔ 35 افراد زخمی ہیں۔ 8 کی حالت نازک ہے۔ دھماکہ شہر کے بارونق ترین علاقے صدر بازار میں رہڑہ سٹینڈ پر ہوا۔ متعدد عمارتیں تباہ ہو جانے سے ہر طرف خون بکھر گیا۔ آگ بھڑک اٹھی۔ کئی گودام بھی جل گئے۔ جموں کشمیر اسلامک فرنٹ نے دھماکہ کی ذمہ داری قبول کرتے ہوئے کہا ہے کہ بھارتی فوج مقبوضہ کشمیر میں مکانات تباہ کرنے اور قتل عام سے باز آجائے ورنہ دھماکے ہوتے رہیں گے۔

○ پانچ زیر حراست کارکنوں کی ہلاکت کے الزم میں ایم کیو ایم نے ایک دفعہ پھر ہڑتال کی کال دے دی ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ ایم کیو ایم کے کارکنوں کو حراست کے دوران نہیں مارا گیا۔ یہ پولیس فائرنگ کے تبادلے کے دوران ہلاک ہو گئے۔

○ پاکستان کے دفتر خارجہ نے کہا ہے کہ حالیہ واقعات کے باوجود سعودی عرب کے دوستانہ تعلقات متاثر نہیں ہوں گے۔ سعودی عرب میں شاہ فہد کا شہزادہ عبداللہ کے سپرد حکومت کرنا ان کا اندرونی معاملہ ہے اس سے دونوں ملکوں کے تعلقات پر کوئی اثر نہیں پڑے گا۔

○ لاہور میں مہنگائی کے خلاف مزدوروں نے زبردست احتجاجی جلوس نکالا۔ مظاہرہ کے دوران سینہ کوبی کی گئی۔ ٹریفک ایک گھنٹہ تک رکی رہی۔ جاگیرداری مردہ باد' مزدور زندہ باد اور نج کاری ختم کرو کے نعرے لگائے گئے۔

○ ورلڈ ٹریڈ آرگنائزیشن کا جو نیا معاہدہ اس سال یکم جنوری سے لاگو ہوا ہے اس کے تحت پاکستان کو اسرائیل سے بھی تجارت کرنی پڑے گی۔ معاہدے میں شریک ہر ملک اپنے حریف اور حلیف ممالک سے تجارتی روابط بڑھانے کا پابند ہے۔ ضابطوں کی پابندی نہ کرنے والے ممالک کے خلاف تنظیم تجارتی پابندیاں عائد کرے گی۔

○ ایم کیو ایم کے ترجمان مسٹر اجمل دہلوی نے کہا ہے کہ مذاکرات سے پہلے گولی اور گالی بند کی جائے۔ ایک ہاتھ سے تالی نہیں بجا سکتے۔ حکومت نے آج تک کوئی وعدہ پورا نہیں کیا۔ ایسے حالات میں مذاکرات بے نتیجہ رہیں گے۔ اور مایوسیاں بڑھ جائیں گی۔ 4- 4 زیر حراست لوگ قتل کئے جا رہے ہیں توقع ہے کہ نواز شریف کی الطاف حسین سے ملاقات میں مفاہمت بڑھے گی جمہوری جماعتوں کے درمیان تعلقات بڑھانے کی ضرورت ہے۔

○ وزیر قانون مسٹر این ڈی خان نے کہا ہے کہ کراچی کا مسئلہ مذاکرات سے ہی حل ہو گا چاہے بیس سال لگیں۔ توقع ہے کہ مسٹر اجمل دہلوی پورے اختیارات کے ساتھ واپس آئیں گے۔ اگر الطاف گروپ کو پچھلے ادوار میں کچھ نہیں ملا تو اب آئیں ضرور کچھ نہ کچھ ملے گا۔ الطاف کے خلاف مقدمات کا فیصلہ عدالتیں کریں گی۔ انہوں نے کہا کہ عمران فاروق کہاں ہے۔ ہمیں بتائیں۔ وزیر داخلہ جنرل بابر اس کا انتظار کر رہے ہیں۔ انہوں نے اس خبر کی تردید کی کہ مسٹر اجمل دہلوی کو گورنر بنایا جا رہا ہے۔

○ وزیر تجارت مسٹر احمد مختار نے کہا ہے کہ ہمیں مالی بحران کا سامنا ہے۔ بھارت سے ہم تجارت کے پابند ہیں۔

○ عنقریب سبکدوش ہونے والے پاک آرمی کے چیف جنرل عبدالوحید نے سیاچن پر جا کر' شدید سردیوں میں' خطاب کیا اور جوانوں سے ملاقاتیں کیں۔ انہوں نے کہا کہ پاک فوج کے جوانوں نے بلند ترین مقامات پر عظیم خدمات سرانجام دی ہیں۔

○ آلو کے بعد اب چینی بھی بھارت سے منگوانے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔

○ گوجرانوالہ میں قیامت خیز بم دھماکہ کرنے کا منصوبہ ناکام بنا دیا گیا۔ ٹیکسی سٹینڈ سے تین بم برآمد کر لئے گئے۔

پاک گولڈ سمتھ
اقصیٰ روڈ طارق مارکیٹ ربوہ
عبدالمنان ناصر ولد میاں عبدالسلام صاحب ربوہ
فون: 643

ضیاء آرنیکا ہیئر آئل
سر کے بالوں کی خشکی، سکری، سفیدی اور بال گرتے ہوں تو بفضل خدا بہترین ٹانک ہے۔ میڈیکل اور جنرل سٹورز سے بھی حاصل کریں۔
تیار کردہ: الضیاء فارمیسی آف بھٹی ہومیو کلینک رحمت بازار- ربوہ

1996ء
باتصویر احمدی جنتری
60 صفحات قیمت 12/-
نادر تحریریں۔ نادر تصاویر (از شیخ عبدالماجد)
شیخ عبدالماجد 155- گل زیب کالونی سمن آباد لاہور

1911ء سے معروف طبیب حکیم نظام جان کا مشہور دواخانہ
مرض اٹھرا کی کامیاب علاجگاہ
مطب حمید (رجسٹرڈ)
علامات: عورت کے بچے پیدا ہونا، امید کا نقصان، حمل ہو کر بچوں کا زندہ رہنا اور بچوں کا فوت ہو جانا
پنڈی بائی پاس جی ٹی روڈ گوجرانوالہ
فون 0431-294834 فیکس 0431-219668

گھر بیٹھے دنیا کی نشریات سے لطف اندوز ہوں ہر قسم کے ڈش انٹینا خریدنے کیلئے
قیمت 9000 ڈش 8 فٹ معہ مکمل فٹنگ
نیو محمود ٹیلیویژن
21- ہال روڈ لاہور
فون: 7125089 - 7226508
7355422 - 7235175

مرض اٹھراء کی مشہور دوا
حبوب مفید اٹھراء
نرخنامہ: 20 گرام فی شیشی 30/-
60 " " 90/-
100 " " 150/-
اکسیر اولاد نرینہ کورس 250/-
سٹاکسٹس کو معقول کمیشن
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ
فون: 04524 - 212434